یہ رسالہ حال میں ہی دہلی سے شائع ہونا شروع ہوا ہے، اپنے صوری اور معنوی دونوں طرح کے محاسن کے لحاظ سے اس کو واقعی اُردو زبان کا بلند پایہ ادبی رسالہ کہا جا سکتا ہے۔ پہلے پرچہ میں ہی سنجیدہ ادبی و علمی مضامین کی کثرت اور ان کے ساتھ مفید و دلچسپ افسانوں کی شمولیت، عمدہ عمدہ نظمیں اور غزلیں بعض ادب لطیف کی قسم کے چھوٹے چھوٹے مضامین یہ سب توقع دلاتے ہیں کہ "ادیب" دونوں فاضل اور تجربہ کار اڈیٹروں کی ادارت میں بہت ترقی کریگا۔ پورا رسالہ اوّل سے آخر تک اس قدر سنجیدہ ہے کہ نوجوان لڑکیاں بھی بے تکلف اس کا مطالعہ کر سکتی ہیں۔ شروع کے ٹائیٹل پیج پر میر تقی میر کی شبیہ ہے اور اندر کی جانب دونوں طرف اُن ادیبوں کی تصاویر ہیں جن کے مضامین اس اشاعت میں چھپے ہیں یا جن کے حالات پر کوئی مضمون لکھا گیا ہے۔۔۔

"ادیب" ہمارے ملک کے ادبی رسالوں میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ داغ مرحوم کہا تھا "دلّی نہیں دیکھی تو زباں داں یہ کہاں ہیں؟" اب گرچہ نہ دلّی وہ داغ کی دلی ہے اور نہ وہ زبان ہی محفوظ ہے جس پر داغ کو ناز تھا۔ تاہم یہ مسرت کی بات ہے کہ ادیب کا اجرا اُن حضرات کے ہاتھوں سے ہوا ہے جن کو مرحوم شاہجہاں آباد کی یادگار کہا جا سکتا ہے۔ اس بنا پر اُمید قوی ہے کہ یہ رسالہ اُردو زبان و ادب کی خاطر خواہ خدمات انجام دے گا اور خوب پروان چڑھیگا ارباب ذوق کو اس کی قدر کرنی چاہئے۔

دار الاسلام تقطیع $\frac{20\times30}{8}$ ضخامت ۴۴ صفحات طباعت و کتابت متوسط قیمت فی پرچہ ۶ر پتہ:۔ دار الاسلام متصل پٹھان کوٹ (پنجاب)

پنجاب کے ایک راسخ العقیدہ مسلمان خان صاحب چودھری نیاز علیخاں صاحب نے اپنے ذاتی خرچ سے پٹھان کوٹ کے قریب ایک مقام پر دار الاسلام کے نام سے مسلمانوں کی ایک "نوآبادی" قائم کر رکھی ہے جس میں اُن کی خواہش ہے کہ مسلمانوں کو دینی اور دنیوی دونوں قسم کی ضرورتوں کو پورا کرنے کی تعلیم خالص اسلامی طریقہ پر دی جائے۔ زیر تبصرہ رسالہ اسی دار الاسلام کی طرف سے شائع ہوتا تھا۔ لیکن بعض وجوہ کی بنا پر ادھر چھ ماہ سے کوئی پرچہ نہ نکل سکا تھا اب پھر شائع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ پیش نظر نمبر نومبر اور دسمبر کا ایک جائی پرچہ ہے جو ہمیں بغرض تبصرہ موصول ہوا ہے۔